کتب خانہ سالار جنگ میں "اسلامیات" سے متعلق

۱۸۵۷ء سے پہلے کی مطبوعات

از: جناب مولوی نصیر الدین صاحب ہاشمی حیدر آبادی

اردو مطبوعات جو ۱۸۰۰ء سے پہلے طبع ہوئی ہیں بہت کم ملتی ہیں، لیکن ۱۸۰۰ء کے بعد اور ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعات خاصی مل جاتی ہیں، نواب سالار جنگ کے کتب خانہ میں سب سے پہلی اردو مطبوعہ کتاب منتخبات ہندی ہے، جو لنڈن میں ۱۸۰۱ء میں ٹائپ میں طبع ہوئی ہے، اس کتب خانہ میں اردو مطبوعات کی تعداد آٹھ ہزار سے زیادہ ہے، ان کو میں نے اسّی فنون میں تقسیم کر کے فہرست مرتب کر دی ہے۔

اسلامیات کے شعبہ کو حسب ذیل آٹھ فن پر تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) تجوید و علوم قرآن (۲) تفسیر و ترجمہ قرآن (۳) حدیث (۴) فقہ و عقائدِ اہلِ سنت (۵) فقہ و عقائدِ اہل تشیع (۶) مناظرہ و کلام (۷) ادعیہ (۸) تصوف۔

ان فنون کی جو مطبوعات اس کتب خانہ میں ہیں ان کی تعداد بھی درج کی جاتی ہے، تاکہ اردو کے ذخیرہ کا اندازہ ہو سکے۔

(۱) تجوید اور علوم قرآن (۲۵) کتابیں۔

(۲) تفسیر اور ترجمۂ قرآن (۱۱۶) کتابیں۔
(۳) حدیث (۳۸)
(۴) فقہ وعقائدِ امامیہ (۹۴)
(۵) فقہ وعقائدِ اہلِ سنت (۱۶۲)
(۶) مناظرہ وکلام (۴۸۶)
(۷) ادعیہ (۵۶)
(۸) تصوف (۱۱۷)

ان آٹھ فنون کے منجملہ تجوید اور ادعیہ کی کوئی کتاب ۱۸۵۷ء کے پہلے کی مطبوعہ نہیں ہے، باقی فنون کی کئی ایک کتابیں ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعہ اس کتب خانہ میں موجود ہیں جن کا یہاں تعارف کرایا جاتا ہے۔

(۱) تفسیر اور ترجمۂ قرآن کی (۱۱۶) کتابوں کے منجملہ پانچ کتابیں ایسی ہیں جو ۱۸۵۷ء کے پہلے طبع ہوئی ہیں، یہ پانچ کتابیں ہیں یعنی توضیحِ مجید[۱] تفسیرِ مرتضوی[۲]، تفسیر سورۂ یوسف[۳]، تفسیر احمدی[۴] تفسیر مجددی[۵] ہیں۔

(۱) توضیح مجید، یہ بڑی ضخیم تفسیر ہے، پورے قرآن مجید کی تفسیر ہے، جو آٹھ جلدوں میں منقسم ہے، سید علی نقوی اس کے مؤلف ہیں سنہ ۱۲۵۳ھ (سنہ ۱۸۳۵ء) میں طبع ہوئی ہے، مطبع کا نام درج نہیں ہے، افسوس ہے اس کی چوتھی جلد اس کتب خانہ میں نہیں ہے، یہ تفسیر نثر میں ہے۔

(۲) تفسیر مرتضوی، اس کے مؤلف شاہ غلام مرتضیٰ ہیں یہ صرف پارۂ عم کی منظوم تفسیر ہے، ٹائپ میں طبع ہوئی ہے، سنہ ۱۲۵۹ھ (سنہ ۱۸۴۱ء) میں کلکتہ کے طبی مطبع میں طبع ہوئی ہے۔

شاہ غلام مرتضیٰ دراصل "سیام" کے باشندہ تھے، الہ آباد میں مقیم ہو گئے تھے، ان کے استاد کا نام برکت اللہ تھا۔ یہ تفسیر (۲۶۲) صفحات پر مشتمل ہے، نواب سالار جنگ کے کتب خانہ میں اس کا ایک قلمی نسخہ بھی ہے،

(۳) تفسیر سورۂ یوسف، حکیم محمد اشرف اس کے مؤلف ہیں منظوم تفسیر ہے ۱۲۶۴ھ (۱۸۴۸ء) میں محمد عبداللہ مجید پوری کے اہتمام سے بمبئی میں طبع ہوئی ہے طباعت کی تاریخ کہا ہاتف نے تفسیر بدیع سورۂ یوسف" سے نکالی گئی ہے
۱۲ ۶۴

(۴) تفسیر احمدیؒ یہ قرآن مجید کی چند سوروں یعنی سورۂ یٰسین، سورۂ رحمٰن، سورۂ واقعہ، سورۂ تبارک، سورۂ نوح، سورۂ مزمل، سورۂ جن، سورۂ عم کی تفسیر ہے، کلکتہ کے مطبع احمدی میں ۱۲۵۰ھ میں طبع ہوئی ہے' مولف کا نام درج نہیں ہے، البتہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ سید احمد شہید کے مرید تھے، تفسیر کے خاتمہ پر حسب ذیل دعا ہے۔

"جان و مال و ایمان ہمارا حفظ و امان میں رکھ یا خیر الحافظین اور سید احمد ہمارے پیر و مرشد کے مطالب دلی جلد بر لا، خصوصاً مقدمۂ جہاد میں ان کو اور سلطان روم کو اور سلطان بخارا کو قوت دے، نصرت دے، توفیق دے، اور ان کی مدد کر اور ان کو استقامت دے"

ٹائپ میں طبع ہوئی ہے،

(۵) تفسیر مجددی، اس کے مولف حضرت شاہ رؤف احمد مجددی ہیں پورے قرآن مجید کی نثر میں تفسیر ہے، دو جلدوں پر مشتمل ہے، شاہ رؤف احمد صاحب شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی کی اولاد اور ان کے سلسلہ کے بھی

صوفی بزرگ تھے، شاعر بھی تھے، کتب خانہ کا یہ نسخہ ۱۲۷۲ھ (۱۸۵۶ء) میں طبع ہوا ہے، مطبع کا نام درج نہیں ہے۔

(۲) حدیث کی صرف ایک کتاب ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعہ ہے، یہ کتاب بلوغ المرام ہے، اس کے مولف سید عبداللہ بن بہادر علی ہیں، بہادر علی وہی بزرگ ہیں جو فورٹ ولیم کالج کے مترجموں میں شامل تھے، بلوغ المرام ضخیم کتاب ہے (۶۸۲) صفحات پر مشتمل ہے، اصل کتاب شیخ امام صفی الدین احمد بن علی بن حجر کی تالیف ہے، اس کا اردو ترجمہ سید عبداللہ نے کر کے طبع کیا ہے، کلکتہ کے مطبع احمدی میں طبع ہوئی ہے، ٹائپ کی طباعت ہے۔

(۳) فقہ وعقائدِ اہلِ سنت، اس فن کی تیرہ ۱۳ کتابیں ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعہ ہیں۔

(۱) تنبیہ الغافلین۔ اس کے مؤلف سید عبداللہ بن بہادر علی ہیں، اس کی طباعت ۱۲۴۶ھ (۱۹۳۰ء) میں ہوئی ہے، مطبع کا نام درج نہیں ہے۔

(۲) تذکرۃ الاخوان لتقویۃ الایمان اس کے مولف محمد سلطان ہیں کلکتہ میں ۱۲۵۰ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۳) تجہیز وتکفین مسلمان، مولف محمد عمران مطبع مسلمان کلکتہ میں ۱۲۶۲ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۴) منہیات ابن حجر۔ مولف محب اللہ، مطبع مصطفائی میں ۱۲۲۰ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۵) ہدایت الاسلام۔ مولف امانت اللہ، ۱۲۴۰ھ مطبع ہدایت اللہ

میں طبع ہوئی ہے۔

(۶) مفتاح الجنۃ، مولف کرامت علی، مطبع مرتضوی بمبئی میں ۱۲۴۰ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۷) فقہ احمدی، مولف مقبول احمد، مطبوعہ مطبع حسینی ۱۲۶۰ھ

(۸) وصیت نامہ مولف مفتی سعد اللہ مطبع محمدی ۱۲۶۲ھ

(۹) عقائد نامہ مولف مقبول احمد گوپاوی مطبع حسینی ۱۲۶۲ھ

(۱۰) معدن الجواہر مولف محمد حسین مطبع محمدی کلکتہ ۱۲۶۰ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۱۱) رسالہ ہادی الایمان مولف کا نام درج نہیں ہے، دہلی کے مطبع مظہر الحق میں ۱۲۶۳ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۱۲) رسائل حسنات، مولف کا نام درج نہیں ہے، مطبع احمدی میں ۱۲۶۹ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۱۳) خلاصۂ حنفی مذہب، اس کا نام کشفِ خلاصہ بھی ہے، اس کے مولف حافظ شجاع الدین ہیں جو حیدرآباد کے ایک مشہور صوفی اور عالم تھے، مطبع مخدومی بمبئی میں ۱۲۶۵ھ میں طبع ہوئی ہے۔

یہ کتاب کئی مرتبہ طبع ہوئی ہے، چنانچہ ۱۸۳۲ء میں بھی طبع ہوئی، اس کا قلمی نسخہ بھی اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

(۴) فقہ وعقائدِ امامیہ کی صرف ایک کتاب ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعہ ہے یعنی "مفید العوام" ہے، اس کے مولف سید برکت علی ہیں ۱۲۶۴ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۵) مناظرہ وکلام کی تین کتابیں ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعہ ہیں، یعنی

(۱) نصیحۃ المسلمین مولف خرم علی مطبع محمدی لکھنؤ میں سنہ ۱۲۶۰ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۲) سیف صارم، مولف محمد علی مطبع اثنا عشریہ سنہ ۱۲۶۷ھ میں طبع ہوئی ہے۔

(۳) رد ہندو محمد اسماعیل کوکنی اس کے مولف ہیں بمبئی میں سنہ ۱۲۶۶ھ میں میں طبع ہوئی ہے، اس کا قلمی نسخہ بھی اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

(۵) تصوف، کی دو کتابیں سنہ ۱۸۵۷ء کے قبل کی مطبوعہ ہیں۔

(۱) پنچھی نامہ، یہ پنچھی باجا سے بھی موسوم ہے، مولانا عطار کے منطق الطیر کا دکنی ترجمہ مصنف "وجدی" اس کتاب کے دو مطبوعہ نسخے اس کتب خانہ میں ہیں، ایک نسخہ سنہ ۱۲۴۵ھ میں بمبئی کے مطبع میں قاضی ابراہیم بن قاضی نور محمد بلیبڈر نے بشرکت نور الدین بن جیون خاں طبع کیا ہے۔ دوسرا نسخہ مطبع حیدری بمبئی میں سنہ ۱۲۷۴ھ میں طبع ہوا ہے۔ اس کتاب کے کئی قلمی نسخے ہیں، چنانچہ اس کتب خانہ میں بھی قلمی نسخے موجود ہیں اور دکنی بورڈ کی جانب سے اسی سال ایک اور طباعت بھی ہوئی ہے۔

(۲) مثنوی مولانا روم

شاہ مشتاق اس کے مولف ہیں، کلکتہ میں سنہ ۱۲۶۱ھ میں طبع ہوئی ہے، یہ مولانا روم کی مثنوی کا اردو منظوم ترجمہ ہے، ہر فارسی شعر کے نیچے اردو شعر درج ہے ٹائپ میں طبع ہوئی ہے۔

رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبر اسلام صلعم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے رنگ کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے۔ جدید ایڈیشن قیمت ایک روپیہ